سوال

(388) مسجد کے سپیکر پر آواز سن کر عورت کا گھر میں امام مسجد کی اقتداء کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الاعتصام کی کسی سابقہ اشاعت میں پڑھا ہے کہ مسجد کے سپیکر پر آواز سن کر عورت کا گھر میں امام مسجد کی اقتداء میں نماز ادا کرنا درست نہیں، فاصلہ زیادہ ہونے کی وجہ سے اقتداء میں خلل پڑتا ہے۔

اگر امام کے نظر نہ آنے کی وجہ سے ہے تو ہمارے محلے کی مسجد میں جس جگہ امام نماز پڑھاتا ہے، اس سے اوپر والی منزل والے اور مسجد میں نماز پڑھنے والی عورتیں نیچے نہ تو امام یا مقتدیوں کو دیکھ سکتے ہیں اور نہ سپیکر کے بغیر امام کی آواز سن سکتے ہیں۔ اگر کبھی بجلی بند ہو جانے کی وجہ سے سپیکر پر امام کی آواز سنائی دینا بند ہو جائے تو اس وقت کوئی تکبیر وغیرہ کے ذریعے دوسرے نمازیوں کو آگاہ بھی نہیں کرتا۔ ایسی مسجد میں امام کی اقتداء کرنے والوں اور گھر میں امام کی اقتداء کرنے والیوں کی حالت اقتدا ایک جیسی ہے۔ اب کیا آپ ان دونوں پر ایک ہی حکم لگائیں گے؟ خیال رہے کہ امام کو شاذونادر ہی سہو ہوتا ہے اور عام حالات میں آواز سن کر بخوبی اقتداء کی جا سکتی ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد میں بجلی بند ہو جانے کی صورت میںبآواز بلند تکبیر کے ذریعہ دوسرے نمازیوں کو آگاہ کرنا چاہیے۔ امام یا مکبّر کے سہو یا عدمِ سماع کی صورت میں عورتیںخود اپنی نماز مکمل کر لیں اقتداء ان کی درست ہے جبکہ سابقہ مشارالیہ صورت میں اقتداء ہی غیر درست ہے۔ شاذونادر حالت کو عمومی حالت پر قیاس کرنا ویسے بھی صحیح نہیں لہٰذا دونوں حالتوں میں فرق واضح ہے۔ ویسے اصل یہ ہے کہ عورتوں کو امام نظر آنا چاہیے۔ ملاحظہ ہو فتاویٰ اسلامیہ (۲ ۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ :353